افکارِ احرار :

اظہارِ حق

"حق بات کہنے سے کبھی گریز نہ کرو خواہ تمہارے سر پر تلوار ہی کیوں نہ لٹک رہی ہو؟ کیا تم موت سے ڈرتے ہو، حالانکہ ربِّ کائنات نے موت کا ایک دن اور ایک وقت مقرّر کر دیا ہے پھر موت سے ڈر کر سچی بات کہنے میں ہچکچاہٹ اختیار کرنا انتہائی بزدلی اور ایمان کی کمزوری ہے۔ کمزور اور بُزدل قوم کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ زمین کی پیٹھ کا بوجھ بن کر زندہ رہے، کمزوری اور ضعیف ایمان ایسا گھُن ہے جو اندر ہی اندر قوم کو کھا جاتا ہے۔ مشکلات کے راستے سے ڈر کر اللہ کے راستے سے فرار اختیار کرنا بغاوت ہے اور باغی کی سزا تم جانتے ہی ہو، کیا تم چاہتے کہ تمہارا حشر بھی وہی ہو جو تم سے پہلی قوموں کا ہوا ہے، کیا کھنڈرات میں ڈھلی ہوئی بستیاں جو قہرِ خداوندی کا نشانہ بنیں اور صفحۂ ہستی سے حرفِ غلط کی طرح مٹ گئیں، تمہاری عبرت کے لئے کم ھیں؟ جہاد ایمان کی رُوح ہے اور جہاد دین کا ستون، جہاد سے انکار کفر ہے اور کفر ظلمتِ قلب، دِل سیاہ ہو تو انسان انسانیت کے دائرے سے نکل جاتا ہے، دِل کی بستی تاریک ہو تو انسان خدا کو بھُول کر عیش و عشرت میں کھو جاتا ہے دِل ہی ظلمت نگر ہو تو تیغ و سناں جو انسان کے زیور ھیں، انکی جگہ طاؤس و رُباب لے لیتے ھیں —— جب قومیں طاؤس و رَباب کی رسیا ہو جاتی ھیں تو مٹ جاتی ھیں اور انکی تباہی دُوسروں کے لئے عبرت کا درس بن جاتی ہے۔"

—— بانیٔ احرار امیرِ شریعت ——
سیّد عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ